DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.11.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میری اولین ترجیح ہے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنادیئے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	محکمہ مواصلات کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	طالبات اور نوجوان نسل کی سوچ کو مثبت سمت دینے کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر فتنہ الخوارج کا حملہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملہ قابل مذمت ہے، زرین خان مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوشش ہے دیہی علاقوں کی آمدورفت بہتر بنائیں، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
08	دہشتگردی ایک بزدلانہ کارروائی ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
09	کسانوں کیلئے ٹیکس ادائیگی کا ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جائے گا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
10	نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے کردار ادا کرینگے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	پشین ڈپٹی کمشنر کا فیلڈ کا دورہ ویکسی نیشن ٹیموں کی کارکردگی کا معائنہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلدیاتی الیکشن کی انتخابی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کیلئے کنٹرول روم قائم	جنگ ودیگر اخبارات
13	تربت ٹیچنگ ہسپتال میں پہلی مرتبہ کیلشیم سکورنگ ٹیسٹ متعارف	جنگ ودیگر اخبارات
14	طالبان کا پاکستان مخالف روش اختیار کرنا ناروا اقدام ہے، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
15	ہدایت الرحمٰن نے لاہور اجتماع میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کردیا، شرکاء کی کھڑے ہوکر حمایت	جنگ ودیگر اخبارات
16	نیشنل پارٹی اور بلدیاتی امیدواروں کا مشترکہ اجلاس، حکمت عملی پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
17	ایئرلائن کے کرائے آسمان پر فلائٹس کی منسوخی معمول بن گئی، بی اے پی	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کا مسئلہ قومی اختیار واک اور سیاسی آزادی ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

لورالائی سرکاری گاڑیوں میں منشیات اسمگل کرنے والا سی آئی اے کا سب انسپکٹر تین ساتھیوں سمیت گرفتار، جعفرا یکسپریس پر آب گم کے قریب فائرنگ فائر اہلکاروں نے کیا، ریلوے حکام، حب فائرنگ سے کے الیکٹرک کا ڈرائیور ہلاک، نامعلوم شخص کی نعش برآمد

عوامی مسائل:

پنجگور میں بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا، شہری پریشان، محکمہ صحت خضدار اور مسائلستان بن چکا ہے، عوامی حلقے، چاغی بی ایچ آئی پی اساتذہ سات ماہ سے تنخواہوں سے محروم

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب ،سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی ،عوام اذیت مبتلا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تاحال برقرار ہے شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کے بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جارہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کیخلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**افغانستان دہشتگردی کے کے خاتمے میں عملی کردار ادا کرے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Suffering of winters" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**انسداد دہشتگردی کی حکمت عملی میں پاکستان کہاں غلطی کر رہا ہے ؟**" کے عنوان سے محمد عامر نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں محکمہ صحت کی تاریخی اصلاحات اور دورافتادہ علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کا نیا دور** " کے عنوان سے سلمہ خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان فتنہ الھندوستان کالعدم تنظیموں کے جال میں** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 NOV 2025 Page No. 1

عوام کو درپیش مشکلات سے نجات کیلئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، گورنر

تمام منتخب نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ اپنے انتخابی حلقے کے عوام کی توقعات پر پورا اتریں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کیلئے میرا وژن ایک جامع ترقی کا ہے جہاں ہر شہری کو معیاری تعلیم، طبی سہولیات اور معاشی ترقی کے مواقعوں تک رسائی حاصل ہو۔ اس وقت ہمیں عوام کو درپیش تمام اہم مسائل و مشکلات سے نمٹنے کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوام کے منتخب تمام نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ اپنے انتخابی حلقے کے عوام کی توقعات پر پورا اتریں۔ اسطرح عوامی خدمت کے ساتھ ساتھ اعتماد کی تعمیر، عوام کی شرکت کو فروغ دینے اور نچلی سطح پر اپنے حقوق و اختیارات کا احساس جگانا بھی آپ کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹیرینز اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید خان درانی، میر شعیب نوشیروانی، حاجی برکت رند، زرین خان مگسی، حاجی محمد خان لہڑی، نسیم الرحمن ملاخیل، زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ افیئرز کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی اور دیگر صوبائی رہنما اور کیڈرز موجود تھے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری پارٹی ہمیشہ انصاف، مساوات اور سب کیلئے مواقع کے اصولوں کیلئے کھڑی رہی ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند اور محمد خان لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

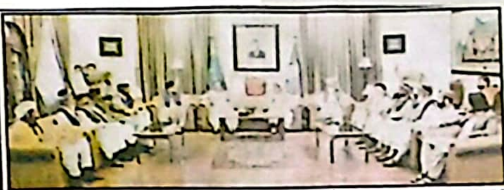

گورنر جعفر خان مندوخیل سے خروٹی قوم کے سربراہ ملک سید میر کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میری اولین ترجیح ہے، جعفر مندوخیل

منتخب نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ اپنے انتخابی حلقے کے عوام کی توقعات پر پورا اتریں

ہماری پارٹی ہمیشہ انصاف، مساوات اور سب کیلئے مواقع کے اصولوں کیلئے کھڑی رہی ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کیلئے میرا وژن ایک جامع ترقی کا ہے جہاں ہر شہری کو معیاری تعلیم، طبی سہولیات اور معاشی ترقی کے مواقعوں تک رسائی حاصل ہو۔ اس وقت ہمیں عوام کو درپیش تمام اہم مسائل و مشکلات .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل سے سپیکر عبدالخالق اچکزئی، میر سرفراز کھوسہ، برکت علی رند و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

سے نمٹنے کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوام کے منتخب تمام نمائندوں پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ اپنے انتخابی حلقے کے عوام کی توقعات پر پورا اتریں۔ اسطرح عوامی خدمت کے ساتھ ساتھ اعتماد کی تعمیر، عوام کی شرکت کو فروغ دینے اور نچلی سطح پر اپنے حقوق و اختیارات کا احساس جگانا بھی آپ کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹیرینز اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید خان درانی، میر شعیب نوشیروانی، حاجی برکت رند، زرین خان مگسی، حاجی محمد خان لہڑی، نسیم الرحمن ملاخیل، زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ افیئرز کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی اور دیگر صوبائی رہنما، اور کیڈرز موجود تھے۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو بلدیاتی امیدواروں کے انتخابات، امیدواروں کی تفصیلات اور انتخابی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے تشکیل دینے والی کمیٹی کی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹیرینز اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | منگل، 3 جمادی الثانی 1447ھ 25 نومبر 2025ء | نمبر 323

جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنا دیئے، سرفراز بگٹی

پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر حملہ قابل مذمت

حملے میں شہید اہلکار ملک کے بہادر سپوت، بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ، سردار کھیتران

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیر اعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ دہشتگردی ایک بزدلانہ کارروائی ہے جس کا سیکیورٹی فورسز بھرپور عزم و ہمت کے ساتھ مقابلہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے حملے کو ناکام بنانے اور بروقت کارروائی کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 03 جمادی الثانی 1447ھ 25 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 141

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2003@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پشاور: ایف سی ہیڈ کوارٹر پر افغان دہشتگردوں کا حملہ، 3 جوان شہید، تمام حملہ آور ہلاک

دشمن قوم کا حوصلہ متزلزل نہیں کر سکتے: میر سرفراز بگٹی

3 خودکش حملہ آوروں نے صبح 8 بج کر 10 منٹ پر فیڈرل کانسٹیبلری پر حملہ کیا، ایک خودکش حملہ آور نے خود کو مرکزی گیٹ پر اڑایا، سی سی پی او، دھماکے کے 5 زخمی ایل آر ایچ منتقل

فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر میں 2 خودکش دھماکے ہوئے، ایک دھماکا مین گیٹ، دوسرا موٹر سائیکل اسٹینڈ پر ہوا، حملہ آور مارے جا چکے، آئی جی، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

جوانوں نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے، پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، وزیراعلیٰ

اسلام آباد (شاکر رحمان) صوبائی دارالحکومت پشاور میں فیڈرل کانسٹیبلری کے ہیڈ کوارٹرز پر فتنہ الخوارج کا حملہ ناکام بنا دیا گیا، سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 3 دہشت گرد مارے گئے دہشتگردوں کے حملے میں ایف سی کے 3 اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ پیرکو سی سی پی او پشاور ڈاکٹر میاں سعید نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 3 خودکش حملہ آوروں نے صبح 8 بج کر 10 منٹ پر فیڈرل کانسٹیبلری پر حملہ کیا، ایک خودکش حملہ آور نے خود کو مرکزی گیٹ پر اڑایا۔ ڈاکٹر میاں سعید نے کہا کہ دو خودکش حملہ آور فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر کے اندر داخل ہوئے، فیڈرل کانسٹیبلری کے اہلکاروں نے دونوں حملہ آوروں پر فائرنگ کی، تینوں خودکش حملہ آور مارے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

گئے ہیں۔ سی سی پی او پشاور نے کہا کہ دہشتگردوں کے حملے کے باعث سنہری مسجد روڈ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمانڈنٹ فیڈرل کانسٹیبلری جاوید اقبال کے مطابق خودکش حملے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے 3 اہلکار شہید ہوئے ہیں۔ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں نے بہادری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے، حملے کے بعد ریسکیو ٹیمیں اور پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی، آخری اطلاعات تک ہیڈ کوارٹر میں کلیئرنس آپریشن جاری تھا۔ آئی جی خیبر پختونخوا پولیس ذوالفقار حمید نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے آئی جی ذوالفقار حمید نے کہا کہ ایک دھماکا مین گیٹ پر اور دوسرا موٹر سائیکل اسٹینڈ پر ہوا، فائرنگ کے تبادلے میں 2 حملہ آور مارے جا چکے ہیں۔ ہسپتال حکام کے مطابق حملے میں 10 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں 9 زخمیوں کو لایا گیا، ایک زخمی خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمیوں میں فیڈرل کانسٹیبلری کے 3 اہلکار اور 6 شہری شامل ہیں تاہم زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ حملے سے متعلق علاقہ مکینوں نے بتایا کہ ایف سی ہیڈ کوارٹر کی جانب سے فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں۔ ترجمان ریسکیو کے مطابق دھماکے کے 5 زخمیوں کو ایل آر ایچ منتقل کیا گیا، زخمیوں کی حالت تسلی بخش ہے، زخمیوں میں دو ایف سی اہلکار بھی شامل ہیں، زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے تاہم ڈی سی پشاور ثناء اللہ نے کہا کہ پشاور کے تمام ہسپتالوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب حملے کے بعد انتظامیہ نے سیکیورٹی خدشات کے باعث بی آر ٹی سروس عارضی طور پر معطل کر دی ہے ادھر سی پی او نے بتایا کہ ملک سمیت خیبر پختونخوا بھی امن و امان کے حوالے سے ہائی الرٹ ہے، ایف سی جوان بالکل الرٹ تھے جوان بالکل الرٹ تھے، اس لیے خودکش حملہ آوروں کو اندر داخل ہونے ہی نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خودکش حملہ آور فیڈرل کانسٹیبلری کی بیرک میں جا کر لوگوں کو یرغمال بنا سکتے تھے، فیڈرل کانسٹیبلری کے الرٹ جوانوں نے فوری ریسپانس کیا، حملہ آوروں کی شناخت کے لیے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ صدر، کوہاٹ روڈ میں صبح تقریباً آٹھ بجے فتنہ الخوارج کے خوارجین نے فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر پر حملے کی ناکام کوشش کی، خوارجین نے فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر کے گیٹ پر خودکش دھماکا کیا۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ خودکش دھماکے کے بعد دو خوارجین نے ہیڈ کوارٹر میں گھسنے کی کوشش کی جن کو مار دیا گیا، تینوں حملہ آور جہنم واصل ہو چکے ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں، دھماکہ اس وقت ہوا جب کوارٹر میں پریڈ جاری تھی، پریڈ کے وقت 450 اہلکار موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ 3 خودکش حملہ آور پیدل آئے، تمام دہشت گردوں نے خودکش بمبار جیکٹس پہنی تھیں، دہشت گردوں کی عمریں 18 سے 22 سال کے درمیان تھیں۔ بتایا گیا کہ دہشت گرد منصوبہ بندی کے تحت آئے تھے، دہشت گردوں کا ٹارگٹ پریڈ تھی۔

پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 25 نومبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 323

ایف سی ہیڈکوارٹر پشاور پر حملہ بزدلانہ کارروائی ہے، وزیراعلیٰ

جوانوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنایا، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے، وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لئے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لئے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | پیر 24 نومبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 322

وزیر اعلیٰ کا یوتھ سکلز ڈیولپمنٹ اور سیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں کا نوٹس

سی ایم آئی ٹی کو 2 ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرامز میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنر مندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر کاربند، وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور سیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے وزیر اعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض منفی رپورٹس پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرامز میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

جائے گی پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے ہدایت نامے کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے، رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنر مندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا صوبائی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ موثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 25 نومبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 322

پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، وزیراعلیٰ

پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 342 | منگل، 3 جمادی الثانی، 25 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پشاور حملے کی مذمت: جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملادیئے: وزیراعلیٰ

ملک دشمنوں کے مکمل خاتمے تک جدوجہد بھرپور عزم کیساتھ جاری رہے گی، حملہ بزدلانہ کارروائی ہے

شہداء کی قربانیاں قوم کیلئے باعث افتخار، بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کیساتھ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | منگل 25 نومبر 2025ء، 03 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 84

وزیراعلیٰ بلوچستان

ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے

جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے، پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی، قوم وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے، پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 278

منگل 25 نومبر 2025ء | 3 جمادی الثانی | 1447ھ | رجسٹرڈ بی سی پی-10

ملک دشمنوں کیخلاف جدوجہد مکمل خاتمہ تک جاری رہے گی، سرفراز بگٹی

پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر دہشت گرد حملے کی سخت مذمت، قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی ہے

جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے، شہداء کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیر اعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیر اعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کیساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 25 نومبر 2025ء 3 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 323

وزیراعلیٰ بلوچستان

ملک دشمنوں کے مکمل خاتمہ تک جدوجہد جاری رکھیں گے

ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے، ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت

سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابلِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 25 نومبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔322

ملک دشمن عناصر عوام، ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے

ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملے کی مذمت

وزیراعلیٰ بلوچستان

پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملہ، قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی ہے، ایف سی کے جوانوں نے بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنا کر دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے

پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد عزم کے ساتھ جاری رہے گی، وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش، ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے، پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، بیان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے متزلزل نہیں کر سکتے۔ وزیراعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشاور حملے میں شہید ہونے والے اہلکار ملک کے بہادر سپوت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں قوم کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1290 QUETTA Tuesday November 25, 2025 / Jumadi ul-Thani 03, 1447

CM condemns attack on FC headquarters in Peshawar

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti on Monday strongly condemned the attack on the Frontier Corps (FC) headquarters in Peshawar.

In his statement issued here, the Chief Minister said this act of terrorism has further exposed the cowardice of the enemies, the FC soldiers have bravely foiled the attack.

He said our struggle would continue until the complete elimination of anti-national elements. "We paid tribute to the FC martyrs who laid down their lives for the country," he said and added that Balochistan government shared the grief of the families of the martyrs.

He said the brave sons who were martyred in the Peshawar attack are a proud asset of the nation, saying that nation would never forget the eternal sacrifices of the forces.

He also prayed for early recovery of the injured of the incidents.Moreover, Minister for Public Health Engineering (PHE) Sardar Abdul Rehman Khetran on Monday strongly condemned the suicide attack on the Khyber Pakhtunkhwa (KP) Frontier Corps (FC) headquarters.

He also paid tribute to the timely and brave action of the security forces.

He said that the war would continue until the complete elimination of terrorism.

The Minister said that the nation stands firmly with its brave forces.

He prayed for the elevation of the ranks of the martyrs and the early recovery of the injured.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

13

CM condemns attack on FC HQ in Peshawar

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti on Monday strongly condemned the attack on the Frontier Corps (FC) headquarters in Peshawar.

In his statement issued here, the Chief Minister said this act of terrorism has further exposed the cowardice of the enemies, the FC soldiers have bravely foiled the attack.

He said our struggle would continue until the complete elimination of anti-national elements. "We paid tribute to the FC martyrs who laid down their lives for the country," he said and added that the Balochistan government shared the grief of the families of the martyrs.

He said the brave sons who were martyred in the Peshawar attack are a proud asset of the nation, saying that the nation would never forget the eternal sacrifices of the forces.

He also prayed for early recovery of the injured of the incidents.-APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 NOV 2025

Page No. 14

محکمہ مواصلات کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنیکی کوشش کر رہے ہیں، سلیم کھوسہ

صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتر ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتر ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ جلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر چیف انجینئر چیف انجینئرز آفیسران کے علاوہ دیگر محکمہ مواصلات و تعمیرات کے متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

طالبات اور نوجوان نسل کی سوچ کو مثبت سمت دینے کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی

پاکستان ایک نعمت ہے، اس ملک کی تعمیر و ترقی میں ایمانداری اور دیانت کو بنیاد بنائیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ ہم ایک ایسے معاشرے میں رہ رہے ہیں جہاں محنت اور کارکردگی کے باوجود کرپشن کسی نہ کسی شکل میں سامنے آجاتی ہے۔ خاص طور پر طالبات اور نوجوان نسل کی سوچ کو مثبت سمت دینے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک نعمت ہے جو کلمے کے نام پر حاصل کیا گیا، اور ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں سے وجود میں آیا۔ آج ہماری ذمہ داری ہے کہ اس ملک کی تعمیر و ترقی میں ایمانداری اور دیانت کو بنیاد بنائیں۔ انہوں نے یہ بات ڈائریکٹوریٹ آف کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن بلوچستان اور قومی احتساب بیورو بلوچستان کے باہمی اشتراک سے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ میں صوبائی سطح کے مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی پالیسی واضح ہے، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو کرپشن سے پاک کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت موجودہ حکومت نے اس پورے نظام کو میرٹ پر اور شفاف بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔

پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر فتنہ الخوارج کا حملہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ

ایف سی کے جوانوں کا بروقت کارروائی کرتے ہوئے منصوبے کو ناکام بنانا انکی بہادری اور فرض شناسی کا ثبوت ہے

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر فتنہ خوارج کے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ ایف سی کے جوانوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے منصوبے کو ناکام بنا دیا، جو ان کی بہادری اور فرض شناسی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے حملے کو ناکام بنانے والے ایف سی جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ہماری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے حملے میں شہید ہونے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا، جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔

پشاور میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملہ قابل مذمت ہے، زرین خان مگسی

بیلہ (نامہ نگار) پارلیمانی سیکریٹری برائے قانون اور سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے پشاور میں فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایکس بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ کارروائی پاکستان کی قومی سلامتی کو کمزور کرنے کی دشمنانہ کوشش ہے جسے ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

کوشش ہے دیہی علاقوں کی آمدورفت بہتر بنائیں، فیصل خان جمالی

اپنے ذاتی فنڈز سے گوٹھ محمد پناہ محمد حسنی میں بلیک ٹاپ روڈ کا کام شروع کردیا، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ ہمارا علاقہ زرعی ہے فارم تو منڈی پختہ اور بلیک ٹاپ روڈ ہوں تا کہ کاشتکار مارکیٹ فوری پہنچ پائیں میری کوشش ہے کہ میں دیہی علاقوں کی آمدورفت کو بہتر بنا ئیں ہمارا علاقہ زرعی ہے فارم تو مارکیٹ تک پختہ روڈ ہوں تا کہ زمیندار اور کاشتکار اپنے اناج کو شہر با آسانی پہنچا سکیں اور اس کے علاوہ بیمار لوگ بھی جلدی شہر ہسپتال پہنچ پائیں میرے ذا......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

تی فنڈز سے گوٹھ محمد پناہ محمد حسنی میں بلیک ٹاپ روڈ کا کام شروع کردیا گیا اس موقع پر اہلیان گاؤں کے رہائشیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اس موقع پر محمد پناہ محمد، وڈیرہ عبدالعزیز محمد حسنی، عمران خان محمد حسنی، عبدالرازق زہری، بکری عبدالمجید محمد حسنی، مرزا خان محمد حسنی، عبداللطیف محمد حسنی، علی گوہر محمد حسنی و دیگر نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سردار گھرانے نے اپنا وعدہ وفا کر دیا آج ہمارے گاؤں میں بلیک ٹاپ روڈ کے کام کا آغاز کر دیا گیا ہے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے ترقیاتی کام کی فراہمی کر کے ہمارے دل جیت لئے ہیں۔

دہشتگردی ایک بزدلانہ کارروائی ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران

قوم سکیورٹی اداروں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے خیبرپختونخوا ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی ایک بزدلانہ کارروائی ہے جس کا پورے ملک کی سکیورٹی فورسز بھرپور عزم و ہمت کے ساتھ مقابلہ کر رہی ہے صوبائی وزیر نے حملے کو ناکام بنانے اور بروقت کارروائی کرنے پر سکیورٹی فورسز کی جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم سکیورٹی اپنے اداروں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے اور دہشتگردی......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ بھرپور انداز میں جاری رہے گی۔ سردار عبدالرحمان کھیتران نے خودکش حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے لئے بلندی درجات کی دعا جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا خون ملک و قوم کی بقاء کی ضمانت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ۱ Dated 25 NOV 2025 Page No. 15

کسانوں کیلئے ٹیکس ادائیگی کا ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جارہا ہے

صادق عمرانی

زرعی انکم ٹیکس رولز 2025 میں ترامیم اور اسمبلی سے منظوری کے بعد ٹیکس وصولی سے بلوچستان کی آمدنی کے ذخائر اضافہ ہوگا' سینئر صوبائی وزیر

سالانہ 6 لاکھ تک آمدنی حاصل کرنے والے کسانوں پر ٹیکس لاگو نہیں' زرعی انکم ٹیکس رولز 2025 کے جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کی زیر صدارت "بلوچستان زرعی انکم ٹیکس رولز 2025" کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا شرکاء میں صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، سردارزادہ فیصل خان جمالی، زمینداروں کے نمائندے میر چنگیز خان جمالی، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی اور سیکرٹری ریونیو ور بدر فیصل شامل تھے محمد صادق عمرانی نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کی وصولی پورے ملک میں کسانوں سے ٹیکس قوانین کے تحت کی جائے گی اور اس حوالے سے ہمارے یہاں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے آفسران و دیگر متعلقہ لوگوں نے بڑی محنت اور ذمہ داری سے زرعی انکم ٹیکس قوانین مرتب

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

کیے جس میں کسانوں کو ٹیکس قوانین کے تحت ڈیجیٹل طریقے سے آسانی کے ساتھ ٹیکس کی ادائیگی ممکن ہو سکے گی۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس رولز "2025" میں ترامیم اور اسمبلی سے منظوری کے بعد زرعی انکم ٹیکس کے وصولی سے صوبے کی آمدنی کے ذخائر اضافہ ہوگا، اس موقع پر سیکرٹری ریونیو در بدر فیصل نے شرکاء کو زرعی انکم ٹیکس قوانین 2025 کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کرتے کہا کہ سالانہ 6 لاکھ تک آمدنی حاصل کرنے والے کسانوں پر ٹیکس لاگو نہیں ہے لہٰذا چھ لاکھ سے زائد آمدنی والے کسانوں کو بالترتیب زرعی ٹیکس کی ادائیگی کے نیٹ شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں کمیٹی ممبران نے ٹیکس قوانین کے مختلف مندرجات پر غور وخوض اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اپنی آراء سے شرکاء کو آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 NOV 2025 Page No. 16

نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے کردار ادا کرینگے، بلال کاکڑ

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بیوٹمز میں ہونیوالے جاب فیئر کا آفیشل پارٹنر بن گیا، ایم او یو پر دستخط

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نے بیوٹمز میں 27 نومبر کو منعقد ہونے والے جاب فیئر 2025 کیلئے آفیشل پارٹنرشپ اختیار کرلی۔ اس سلسلے میں پیر کو بیوٹمز میں ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔ ایم او یو پر دستخط بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور بیوٹمز کے پرو وائس چانسلر ارباب میر واکس کاسی نے کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا وژن ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی اور مواقع فراہم کیے جائیں کیونکہ مستقبل میں یہی نوجوان صوبے کی قیادت سنبھالیں گے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا اور یہ پارٹنرشپ مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ اس موقع پر بیوٹمز کے پرو وائس چانسلر ارباب میر واکس کاسی نے بی بی او آئی بی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادارے کی کوشش ہے کہ نوجوانوں کو مایوسی سے نکال کر صحیح سمت فراہم کی جائے۔

بلدیاتی الیکشن کی انتخابی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کیلئے کنٹرول روم قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلدیاتی الیکشن کی انتخابی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کیلئے کنٹرول روم قائم کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں بلدیاتی الیکشن کی انتخابی سرگرمیوں کی صوبائی مانیٹرنگ کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ روز جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان سید وسیم احمد جعفری اور ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد نے صوبائی مانیٹرنگ کنٹرول روم کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ یاد رہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے پولنگ 28 دسمبر 2025 کو ہوگی۔

پشین: ڈپٹی کمشنر کا فیلڈ کا دورہ، ویکسی نیشن ٹیموں کی کارکردگی کا معائنہ

خسرہ، روبیلا سے بچاؤ کی مہم کو ذمہ داری کیساتھ مکمل کیا جائے، منصور احمد قاضی

پشین (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی نے ضلع میں جاری خسرہ، روبیلا سے بچاؤ کی مہم میں ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے فیلڈ کا دورہ کیا مختلف علاقوں میں ویکسینیشن ٹیموں کی کارکردگی کا معائنہ کیا انہوں نے فکسڈ ای پی آئی پوائنٹ کا بھی دورہ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سید گل زمان شاہ سمیت دیگر افسران نے مہم سے متعلق بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ مہم کو بھرپور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ کوئی بچہ حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے انہوں نے کہا کہ ویکسینیشن مہمات قومی ذمہ داری ہیں حکومت ان کی کامیابی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ فیلڈ میں مؤثر حکمت عملی، درست رپورٹنگ اور گھر گھر مہم کے تحت والدین کی آگاہی بنیادی اہمیت رکھتی ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران غیر حاضر بچوں کی فہرست مرتب کی جائے اور تمام اہدافی بچوں تک رسائی ہر صورت یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کے تحفظ کے لیے جاری مہمات میں کمی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

تربت: ٹیچنگ ہسپتال میں پہلی مرتبہ کیلشیم سکورنگ ٹیسٹ متعارف

ٹیسٹ کا مقصد مریض کے دل کی شریانوں میں کیلشیم کی مقدار کا پتہ لگانا ہے، ایم ایس

تربت (نامہ نگار) تربت ٹیچنگ ہسپتال میں مکران ڈویژن میں پہلی مرتبہ کیلشیم سکورنگ ٹیسٹ متعارف کرایا گیا جس کا افتتاح ایم ایس ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی اور سماجی کارکن خلیل احمد مکرانی نے کیا اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے کہا کہ کیلشیم سکورنگ ٹیسٹ سی ٹی اسکین مشین کے ذریعے کیا جاتا ہے اس کا مقصد مریض کے دل کی شریانوں میں کیلشیم کی مقدار کا پتہ لگا کر قبل از وقت خطرات کی نشاندہی کرنا ہے ایم ایس نے بتایا کہ یہ ٹیسٹ اُن افراد کے لیے مشورہ ہوتا ہے جن کی عمر چالیس سال سے زائد ہو جن کے خاندان میں پہلے کسی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہو یا جو سینے میں درد کی شکایت رکھتے ہوں ایسی صورتوں میں یہ ٹیسٹ ابتدائی تشخیصی اوزار کے طور پر مفید ثابت ہوتا ہے سینئر ریڈیالوجسٹ ڈاکٹر عطاء اللہ نے بتایا کہ عام شہریوں کے لیے یہ ٹیسٹ ہر ایک کو تجویز نہیں کیا جاتا بلکہ عموماً کارڈیالوجسٹ کی سفارش پر مخصوص مریضوں کے لیے کروایا جاتا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دل کی کون سی شریانیں جزوی یا مکمل طور پر بند ہیں اور اس بنیاد پر مستقبل میں ممکنہ دل کے دورے یا ہارٹ اٹیک کے خطرے کا تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 NOV 2025 Page No. 17

مکران میں آرٹ اور پینٹنگ کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، ڈاکٹر مالک

آرٹ کے ذریعے معاشرتی رویوں کو مثبت سمت دی جا سکتی ہے، گرلز ڈگری کالج تربت کے دورے کے موقع پر اظہار خیال

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مکران آرٹ پروموٹرز بلوچستان کی جانب سے منعقدہ مکران آرٹ پینٹنگ ایگزیبیشن کا باقاعدہ افتتاح کیا اور نمائش کے مختلف اسٹالز کا تفصیلی معائنہ کیا اور مکران کے نوجوان مصوروں کی تخلیقی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مقامی فنکار اپنی پینٹنگز کے ذریعے معاشرے کی حقیقی عکاسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹ وہ ذریعہ ہے جس سے نہ صرف معاشرتی رویوں کو مثبت سمت دی جا سکتی ہے بلکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا بہترین پلیٹ فارم بھی فراہم ہوتا ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے آرٹسٹ شریف قاضی اور معروف علمی شخصیت پروفیسر حفیظ گوارگی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان آرٹسٹوں نے مکران کے نوجوانوں میں فنون لطیفہ کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً مکران میں آرٹ اور پینٹنگ کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ اس شعبے کو مزید ترقی دینے کے لیے ادارہ جاتی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔

طالبان کا پاکستان مخالف روش اختیار کرنا ناروا اقدام ہے، کریم نوشیروانی

پاکستان افغان عوام کی آزادی و خودمختاری کیلئے 40 سال سے قربانیاں دیتا چلا آ رہا ہے، طالبان اپنے رویے پر نظرثانی کریں

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افغان طالبان حکومت کا بھارت کے ساتھ ملاپ اور اس کی پراکسی بن کر پاکستان کے خلاف برسرپیکار تنظیموں کی سرپرستی کرنا کسی طور بھی مناسب نہیں۔ پاکستان افغانستان کے عوام کی خودمختاری اور آزادی کیلئے گزشتہ 40 سال سے قربانیاں دیتا آ رہا ہے۔ طالبان کا پاکستان کی ان قربانیوں کا احترام نہ کرنا اور پاکستان کے دشمن ملک بھارت کیساتھ مل کر پاکستان مخالف روش اختیار کرنا انتہائی ناروا اقدام ہے جس کے اس خطے پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ افغان طالبان کو بھارت سے محبت اور پاکستان میں دہشتگردی پھیلانے کا نتیجہ پاکستان میں پناہ گزین لاکھوں افغانوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے اور پاکستان نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی سلامتی اور امن و امان کو یقینی بنانے کیلئے ان کو افغانستان واپس بھیجنا شروع کر دیا ہے اور واپس جانے والے افغان مہاجرین کو اربوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان حکومت کو کوئی مناسب سیاسی مشیر نہیں مل رہا جو ان کو پاکستان کے خلاف مخاصمانہ رویہ ترک کرنے پر آمادہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہر فورم پر افغانستان کا ساتھ دیا ہے اور زمانے کے ہر گرم و سرد میں افغانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہا ہے۔ پاکستان اور افغانستان دو برادر ملک ہیں اور ان کے درمیان [illegible] کا رشتہ ہے۔

قوموں کو ان کے وسائل پر مکمل اختیار دیا جائے، ایمل ولی

پارٹی کارکن اور ذمہ داران تنظیمی نظم و ضبط، باہمی رابطے اور جدوجہد کو موثر اور تیز تر کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ ملک کے اندر بسنے والی اقوام کو ان کے اپنے وسائل پر مکمل اختیار دیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی ہمیشہ سے جمہوریت، عوامی حق حکمرانی اور آئین کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کارکن اور تنظیمی ذمہ داران تنظیمی نظم و ضبط، باہمی رابطے اور جدوجہد کو پہلے سے موثر اور تیز تر کریں۔ ملک کی موجودہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ عوام کے حقیقی مسائل کے حل کے لئے سیاسی جدوجہد کو نئی قوت کے ساتھ آگے بڑھایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کی صدارت صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کی۔ اجلاس میں سیکرٹری جنرل ڈاکٹر سلیم بھی شریک رہے۔ اجلاس میں مجلس عاملہ کے ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بڑھتی ہوئی دہشت گردی، علاقائی تناؤ اور اس کے اثرات پر تفصیل سے غور و خوض کیا گیا۔ شرکا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ نازک حالات میں عوامی نیشنل پارٹی کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے اور پارٹی اپنے تاریخی موقف پر قائم رہتے ہوئے عوام کے حقوق، امن کے قیام اور جمہوریت کے استحکام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بجلی کی آنکھ مچولی سے عوام تنگ آ گئے، سردار یعقوب ناصر

کیسکو اپنی پروفیشنل کمزوریوں کو چھپانے کیلئے عوام کو عذاب میں نہ ڈالے

لورالائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر نے لورالائی اور ڈویژن کے دیگر اضلاع میں کیسکو کے ناروا بجلی لوڈشیڈنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوری طور پر واپڈا اہلکار اضافی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے اسوقت عوام شدید سردی میں تکلیف اور مشکل صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پورا علاقہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے ہسپتالوں میں بجلی کی عدم فراہمی سے مریضوں کو تکلیف ہے جبکہ عوام سردی سے بدحال تو ہیں دوسرے جانب عوام کو پانی کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا ہے عوام کو سردی اور پانی کی قلت سے بچانے کیلئے واپڈا فوری طور پر ایک ایسا شیڈول تشکیل دے جس کی وجہ سے عوام کو مناسب وقت میں بجلی کی بلاتعطل ترسیل ممکن ہو انہوں نے کہا کہ واپڈا ریکوری کرنے اور اپنی پروفیشنل کمزوریوں کے نام پر عوام کو عذاب میں نہ ڈالے۔ عوام بھی اپنے ذمے بجلی کے بلز کی ادائیگی ممکن بنائیں تاکہ کیسکو کو بجلی کاٹنے کا کوئی بھی بہانہ نہ ملے۔

بلوچستان کا مسئلہ قومی اختیار، واک اور سیاسی آزادی ہے، لشکری رئیسانی

موجودہ حالات کی ذمہ دار وہ پارٹیاں بھی ہیں جنہوں نے سیاست اور سیاسی کارکنوں کو ٹھیکیداروں کے حوالے کیا

اسلام آباد (آن لائن) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ سرفراز بگٹی، قدوس بزنجو کا تسلسل ہے، بلوچستان کا مسئلہ قومی اختیار، واک اور سیاسی آزادی ہے، بلوچستان کے موجودہ حالات کے ذمہ دار بی اے پی پر قابض پارٹیاں بھی ہیں جنہوں نے سیاست اور سیاسی کارکنوں کو ٹھیکیداروں کے حوالے کیا۔ یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہی، انہوں نے کہا کہ کچھ سیاسی جماعتیں اور افراد صوبے کے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے یہ تاثر دے رہے ہیں کہ بلوچستان کے موجودہ حالات ایک فرد کی وجہ سے خراب ہیں جو قطعاً درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکن اپنی پارٹیوں کے اندر یہ سوال کریں کہ کیا بلوچستان کے حالات ایک فرد کی وجہ سے خراب ہیں یا بی اے پی پر قابض پارٹیاں بھی اس کی ذمہ دار ہیں جنہوں نے سیاست اور سیاسی کارکنوں کو ٹھیکیداروں کے حوالے کیا ہے اور اس صوبے کے لوگوں کا اعتماد سیاسی عمل سے اٹھ چکا ہے جس کی ذمہ دار تمام سیاسی جماعتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وہ شعوری سیاسی کارکن جنہوں نے اپنے ذاتی مفادات کو قومی مفاد کیلئے قربان کیا ہے وہ سیاسی ٹھیکیداروں کا راستہ روکنے کیلئے سامنے آ کر اپنی آئندہ نسلوں کے وقار، عزت، ناموس اور ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 NOV 2025 Page No. 10

کوئٹہ شہر چوروں، ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں کی آماجگاہ بن چکا، قاری مہر اللہ

عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار، پولیس جرائم پر قابو پانے میں ناکام ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے کنوینر مولانا قاری مہر اللہ اور جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر چوروں، ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ سریاب، مشرقی بائی پاس، بزار جی، عالمو چوک دن دیہاڑے چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں سے عوام کی عزت، جان و مال داؤ پر لگ چکا ہے، گن پوائنٹ پر شہریوں کو موٹر سائیکلوں، گاڑیوں اور نقدی سے محروم کیا جا رہا ہے اور پولیس بھی جرائم پر قابو پانے میں ناکام ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جرائم کی وارداتوں سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں، جرائم بڑھنے کی وجہ سے عوام مکمل طور پر غیر محفوظ اور حکومت خاموش تماشائی ہے اور صورتحال کو ذمہ داری اور سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود حکومت کی کارکردگی سوالیہ نشان ہے۔

بند دروازوں کی پالیسی نے ملک کو سیاسی عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا، جے ڈبلیو پی

پرانی طاقتیں اب بھی پس پردہ بیٹھ کر صوبے کی سیاست، انتظامیہ اور وسائل پر کنٹرول قائم رکھے ہوئے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات آج بھی اسی لیے ٹھیک نہیں کیے جا رہے کہ مشرف دور کے باقیات اور اس وقت کی پالیسیاں گزشتہ 25 سال سے زبردستی بلوچستان پر مسلط ہیں۔ حکمران تبدیل ہوتے رہے مگر سوچ اور طریقہ کار وہی پرانا کرمانہ رہا۔ آج بھی بلوچستان کو اسی بند دروازوں کی پالیسی، طاقت کے استعمال اور بے حسی کے فارمولے کے تحت چلایا جا رہا ہے جس نے عوام کو محرومی، بے روزگاری، بدامنی اور سیاسی عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے فیصلے آج بھی صوبے کے منتخب نمائندوں کے ہاتھ میں نہیں، بلکہ وہی پرانی طاقتیں اب بھی پس پردہ بیٹھ کر صوبے کی سیاست، انتظامیہ اور وسائل پر کنٹرول قائم رکھے ہوئے ہیں۔ جب تک مشرف دور کی ذہنیت اور اس کے باقیات کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاتا، بلوچستان کبھی بھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے معدنی ذخائر صوبے کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جا سکتے ہیں، چوہدری شجاعت

بلوچستان کی ترقی ہماری قومی ترجیح ہے، بلوچ عوام کے حقوق اور ترقیاتی منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، بلوچستان کو نظر انداز کرنا ملک کو کمزور کرنے کے مترادف ہے

کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگی کارکن پوری قوت کے ساتھ شرکت کریں، شکور مری، ڈاکٹر رفیع اللہ، اور بشیر خان اچکزئی سے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے پارٹی قیادت اور کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور اور موثر انداز میں حصہ لیں۔ ان خیالات کا اظہار چوہدری شجاعت حسین نے پارٹی کے مرکزی .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات شکور مری سے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر چوہدری شافع حسین اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات مصطفیٰ ملک بھی موجود تھے۔ بلوچستان نے بھی میدان مار لیا چوہدر شجاعت حسین نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور امن واستحکام پر بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں معدنیات کے وسیع ذخائر صوبے کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جا سکتے ہیں۔ ان قیمتی معدنی ذخائر پر دنیا کی نظریں ہیں، امن واستحکام سے ان کی اہمیت مزید بڑھ جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 25 NOV 2025 Page No. 19

لورالائی: سرکاری گاڑیوں میں منشیات اسمگل کرنیوالے سی آئی اے کا سب انسپکٹر 3 ساتھیوں سمیت گرفتار

ملزمان میں ایک ایم ٹی او بھی شامل، تعلق منشیات کے بین الاقوامی اسمگلروں سے ہے، مزید گرفتاریوں کا امکان

ملزمان 12 سال سے پولیس افسران و جوانوں کو دھمکیاں دے کر سرکاری گاڑیوں میں منشیات اسمگل کرتے تھے، ڈی آئی جی پولیس

کوئٹہ/لورالائی (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) لورالائی پولیس نے سرکاری گاڑیوں میں منشیات کی اسمگلنگ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی میں ملوث سی آئی اے کے سب انسپکٹر اور ایم ٹی او سمیت چار اہلکاروں کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔ ملزمان 12 سال سے پولیس افسران، جوانوں کو ٹرانسفر کی دھمکیاں دے کر سرکاری گاڑیوں میں ملک بھر میں منشیات اسمگل کرتے تھے جبکہ ان کا تعلق بین الصوبائی اسمگلروں سے ہے۔ مزید اہم گرفتاریوں کا بھی امکان ہے پولیس ذرائع کے مطابق لورالائی پولیس نے منشیات اسمگلنگ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی میں ملوث سی آئی اے کے سب انسپکٹر اور ایم ٹی او سمیت چار اہلکاروں کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر کے عدالت سے چار روزہ ریمانڈ بھی حاصل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے رابطہ کرنے پر جنگ کو بتایا کہ کچھ عرصہ قبل ملتان میں پولیس کی گاڑی سے بھاری مقدار میں چرس برآمد ہوئی تھی جس کی تحقیقات کی گئی تھی تو پتہ چلا کہ یہ گاڑی لورالائی رینج کی ہے۔ اس واقعے کی انکوائری کرائی گئی جس میں معلوم ہوا کہ سی آئی اے انچارج سب انسپکٹر ممتاز احمد، اے ایس آئی عبداللہ بابوزئی، ایم ٹی او لورالائی حوالدار اسد خان اور حوالدار نذیر عرف بابو سرکاری گاڑیوں میں منشیات اسمگل کرتے ہیں۔ دوران انکوائری پتہ چلا کہ ان چاروں اہلکاروں نے گزشتہ 12 سال سے پولیس افسران اور جوانوں کو بلیک میل کرتے اور انہیں ٹرانسفرز کی دھمکیاں دے کر دباؤ میں رکھا ہوا تھا۔

جعفر ایکسپریس پر آب گم کے قریب فائرنگ، فائر اہلکاروں نے کیا، ریلوے حکام

چلتی ٹرین کے شیشے پر ایک پتھر لگا، بوگی میں موجود سیکورٹی اہلکار یہ سمجھے کہ فائرنگ ہوئی، بچھی پولیس: ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر آب گم کے قریب فائرنگ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں نے اندر سے فائرنگ کی تھی۔ جعفر ایکسپریس پر کوئی فائرنگ کا واقعہ پیش نہیں آیا۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس جب آب گم کے قریب پہنچی نامعلوم افراد نے ٹرین پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک بوگی کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا تاہم سیکورٹی اہلکاروں نے فوری جوابی کارروائی کی اس سلسلے میں ڈی ایس ریلوے سے رابطہ کرنے پر انہوں نے کہا کہ جعفر ایکسپریس پر فائرنگ کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا جعفر ایکسپریس کو آب گم اسٹیشن پر اس لئے روکا تھا کہ کراچی سے آنے والی بولان میل کو کراس دینا تھا میڈیا میں چلنے والی خبر میں کوئی صداقت نہیں۔

کوئٹہ: خروٹ آباد میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ دو ساتھیوں سمیت گرفتار

پولیس نے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا، ملزمان کا درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چرانے کا اعتراف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد پولیس نے دوران چیکنگ فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ کو دو ساتھیوں سمیت زخمی حالت میں گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گرفتار ملزمان نے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف کر لیا۔ پولیس کے مطابق مغربی بائی پاس پر ایس ایچ او خروٹ آباد عبدالحئی کرانی نے دیگر عملے کے ہمراہ ناکہ بندی کر کے گزشتہ روز چیکنگ کر رہا تھا کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا۔ موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے تاہم پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم مصطفیٰ کو زخمی حالت میں جبکہ دو ملزمان احمد اللہ اور باز محمد کو گرفتار کر کے دو ٹی ٹی۔ چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے ملزمان موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ سے تعلق ہے جن کا سرغنہ زخمی ہونے والا ملزم مصطفیٰ ہے۔ جو خروٹ آباد پولیس کو تین جبکہ کوالنڈی اور سی پولیس کو ایک ایک مقدمہ میں مطلوب ہے۔ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں سے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے ان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے بھی چھاپے مارے جارہے ہیں۔

کوسٹ گارڈز نے غیر قانونی ماہی گیری کرنیوالے 12 ٹرالرز کو تحویل میں لے لیا

سمندری حیات اور مچھلی کی افزائش کو نقصان پہنچانے والے 372 ممنوعہ فشنگ نیٹس کو بھی ضبط کیا گیا

اوتھل (آن لائن) پاکستان کوسٹ گارڈز کی سمندر میں غیر قانونی ماہی گیری (ٹرالنگ) کے خلاف کارروائیاں، غیر قانونی ٹرالنگ کرتے ہوئے 12 فشنگ ٹرالرز کو بلوچستان کی سمندری حدود سے اپنی تحویل میں لے لیا، جب کہ 372 ممنوعہ فشنگ نیٹس کو بھی ضبط کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوسٹ گارڈز نے ایک ماہ کے دوران غیر قانونی ٹرالنگ کرتے ہوئے 12 فشنگ ٹرالرز کو بلوچستان کی سمندری حدود سے اپنی تحویل میں لے لیا اور لگاتار موجودگی اور پٹرولنگ سے ٹرالنگ میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حب، فائرنگ سے کے الیکٹرک کا ڈرائیور ہلاک، نامعلوم شخص کی نعش برآمد

بیلہ پر حادثہ، سوزوکی ڈرائیور چل بسا، رہزنوں نے جی ٹی اے کے صدر سمیت 2 افراد کو لوٹ لیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب ساکران روڈ مری چوک کے قریب بائیت تھانہ کی مینگل آباد چیک پوسٹ سے چند فرلانگ کے فاصلے پر K الیکٹرک کی گاڑی پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح ملزمان کی فائرنگ سے ڈرائیور جاں بحق، حب لیلہ پر حادثے میں سوزوکی ڈرائیور جان کی بازی ہار گیا قتل کی واردات کے حوالے سے متضاد اطلاعات ڈاکخانہ روڈ پیر بازار کے قریب سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

موبائل جھپٹ گروہ کی پھر ایک کامیاب کارروائی GTA حب کے صدر عزیز رو نجھو سے موبائل فون چھین لیا مغربی بائی پاس پر نوجوان شاہ رخ کو مسلح موٹر سائیکل سواروں نے لوٹ لیا تفصیلات کے مطابق حالیہ دنوں حب شہر قتل و غارت گری اور لوٹ مار کی لپیٹ میں ہے پیر کی صبح سویرے ساکران روڈ پر مری چوک کے قریب بائیت پولیس تھانہ کی مینگل آباد چیک پوسٹ سے چند فرلانگ کے فاصلے پر دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے K الیکٹرک کی گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ڈرائیور 35 سالہ رضوان ولد عبدالمجید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا قتل کی واردات کے حوالے سے لوٹ مار سمیت دیگر متضاد اطلاعات موصول ہو رہی ہیں تاہم پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے واضح رہے کہ واردات سے چند فرلانگ کے فاصلے پر بائیت پولیس اسٹیشن کی مینگل آباد پولیس چیک پوسٹ قائم ہے لیکن اس کے باوجود مسلح قاتل باآسانی فرار ہو گئے بتایا جاتا ہے کہ بائیت تھانہ کی مذکورہ چیک پوسٹ پر شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کم وہاں سے گزرنے والی اسمگلنگ کے سامان سے بھری گاڑیوں سے بھتہ خوری پر توجہ زیادہ دی جاتی ہے SSP حب نے حب پولیس پولیسنگ سسٹم کو بیٹر مافیا کے حوالے کر رکھا ہے جس کی وجہ سے علاقے میں امن و امان کی صورتحال آئے روز دگرگوں ہوتی جا رہی ہے دوسرا واقعہ حب لیلہ پر پیش آیا جس میں کار اور سوزوکی وین میں تصادم کے نتیجے میں سوزوکی وین ڈرائیور 44 سالہ خان رحیم ولد عبدالرحمن زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا دونوں واقعات میں جاں بحق افراد کی نعشوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے پیر کی شب حب شہر میں سری بیکری کے قریب نامعلوم موبائل جھپٹ گروہ نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع حب کے صدر عبدالعزیز رونجھو کراچی کا روالی کا نشانہ بنایا اور ان سے موبائل فون جھپٹ مار کر چھین لیا اور فرار ہو گئے اسی طرح سے مغربی بائی پاس پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اکرم کالونی کے رہائشی نوجوان شاہ رخ موندرہ سے گن پوائنٹ پر قیمتی موبائل فون اور نقدی لوٹ لیے گئے مزید براں پیر کے روز حب شہر کے علاقہ ڈاکخانہ روڈ پیر بازار کے قریب سے ایک نعش برآمد ہوئی ہے جسے ایدھی ریسکیو کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا تاہم شناخت نہ ہونے پر نعش کو ایدھی سردخانہ سہراب گوٹھ کراچی منتقل کیا گیا ہے ایدھی ریسکیو کے مطابق نعش نشے کے عادی شخص کی لگ رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated 25 NOV 2025 Page No. 18

پنجگور میں بجلی کا بحران شدت اختیار کرگیا شہری پریشان

کیسکو صارفین پر رحم کرے، غیر منصفانہ رویہ بند کیا جائے، اہلیان پنجگور

پنجگور (یو این اے) بجلی کی مسلسل بندش اور وولٹیج میں شدید کمی بیشی نے پنجگور کے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گھنٹوں بجلی میسر نہ ہونے کے ساتھ ساتھ وولٹیج کی خرابی نے عوام کا سکون بھی چھین لیا ہے جبکہ برقی آلات بڑی تعداد میں خراب ہو رہے ہیں۔ شہریوں نے موجودہ صورتحال پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے کھلی زیادتی قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک طرف کیسکو صارفین کو نادہندہ قرار دیتا ہے جبکہ دوسری طرف فراہم کی جانے والی بجلی اس قابل ہی نہیں کہ شہری اس سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بعض اوقات ایک فیز میں وولٹیج 90 تک گر جاتا ہے جبکہ دوسرے فیز میں اچانک بہت زیادہ اضافہ ریکارڈ ہوتا ہے جس سے قیمتی گھریلو آلات جل جاتے ہیں۔ اہالیان پنجگور نے بجلی کی فراہمی میں غیر منصفانہ طرز عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کیسکو کے حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ صارفین پر رحم کریں

INTEKHAB QUETTA

محکمہ صحت خضدار مسائلستان بن چکا ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار محکمہ صحت خضدار مسائلستان بن چکا ہے خضدار ڈی ایچ او آفس میں کئی برسوں سے موجودہ سپریڈنٹ اور کیشیئر سابق ڈی ایچ او کے ساتھ ملکر مبینہ محکمہ ہیلتھ کے پوسٹوں کو کوڑیوں کے دام بیچ کر کروڑوں روپے کی کرپشن کی ہیمگر تاحال اپنی جگہوں پر بدستور ڈیوٹیوں پر موجود ہے انکے خلاف کوئی کاروائی نہیں ہوئی ہے لیکن اس باوجود کیشیئر اور سپریڈنٹ محکمہ ہیلتھ سے مبینہ ماہانہ فیول کی مد میں لاکھوں روپے کو جعلسازی سے ہڑپ کر رہے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے ذرائع ابلاغ نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ ڈی ایچ او آفس خضدار میں قابض عملہ کیشیئر مبینہ طور پر کرپشن کی انکشافات سامنے آئی ہے سابق ڈی ایچ او سے ملکر محکمہ کے سینکڑوں پوسٹوں کو اپنے عزیز واقارب اور فیملی پر بندر بانٹ کر کے میرٹ کی دھجیاں اڑائی گئی اور سینکڑوں پوسٹوں کو بیچ دی۔ سننے میں آرہا ہے کہ موجودہ حکومت کی جانب سے خفیہ کمیٹی بنائی ہے کہ جہاں کرپشن کی بازار گرم ہو ان پر خفیہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی اور ان پر چھاپے مار کر انہی محکموں کو کرپشن سے پاک کیا جائے گا لیکن محکمہ ہیلتھ ڈی ایچ او آفس خضدار میں سابق ڈی ایچ او سمیت انکے ساتھ کچھ لوگ کرپشن میں بے نقاب ہوئے اور اس کرپشن کی جرم کے مرتکب ان افراد کی نشاندہی بھی ہوگئی ہے مگر اس معاملے پر محکمہ کی سرد مہری کا مظاہرہ سابق ڈی ایچ او کو میرٹ کی دھجیاں اڑانے اور پوسٹوں کو کوڑیوں پر بیچنے کیلئے انعامات سے نوازا گیا اور انکے ساتھ ملی ہوئی سپریڈنٹ اور کیشیئر کو مبینہ کرپشن کرنے میں اعزازی سرٹیفکیٹ بھی دی گئی ہے

چاغی، بی ایچ سی آئی پی اساتذہ سات ماہ سے تنخواہوں سے محروم

چاغی (نامہ نگار) ضلع چاغی میں محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کے توسط میں کنٹریکٹ بھرتی ہونے والے اساتذہ سات مہینوں سے تنخواہوں سے محروم، حکام نوٹس لیں، تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی کے محکمہ ایجوکیشن میں بی ایچ سی آئی پی کنٹریکٹ میں بھرتی ہونے والے زائد اساتذہ کو گذشتہ سات مہینوں سے تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہوسکی ہیں محکمہ ایجوکیشن کے یہ ملازمین ضلع چاغی کے مختلف اسکولوں میں بغیر تنخواہ کے سات مہینوں سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جب سے محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کے یہ ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں تاحال انھیں تنخواہیں نہیں دی گئی ہیں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب محکمہ ایجوکیشن کے یہ ملازمین سخت مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی۔ صوبائی وزیر راحیلہ درانی چیف سکریٹری بلوچستان، ڈی سی چاغی عطا المنعیم بلوچ اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے مطالبہ کیا ہیں کہ ضلع چاغی کے محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کنٹریکٹ میں بھرتی ہونے والے اساتذہ کے تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: QUDRAT QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 25 NOV 2025 Page No. 20

افغانستان دہشتگردی کے خاتمے میں عملی کردار ادا کرے

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان سٹرٹیجک مکالمے کے ساتویں دور کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا جس میں افغانستان سے مطالبہ کیا گیا کہ افغان حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عملی کردار ادا کرے۔ وزارت خارجہ سے جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ کے مطابق اجلاس کی صدارت پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور کایا کالاس نے کی۔ اجلاس میں پاکستان اور یورپی یونین کے باہمی تعلقات، 2019 کے سٹرٹیجک انگیجمنٹ پلان کے تحت تعاون، اور مستقبل کے مشترکہ اہداف پر تفصیل سے بات چیت ہوئی، دونوں جانب سے اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سیاسی، معاشی، انسانی حقوق، تجارت، مہاجرت، ترقیاتی منصوبوں اور یورپی یونین کے گلوبل گیٹ وے فریم ورک کے تحت تعاون مزید بڑھایا جائے گا۔ اعلامیہ کے مطابق فریقین نے ایراسمس منڈس اور ہورائزن یورپ جیسے تعلیمی پروگرامس کے ذریعے علم اور تحقیق کے تبادلوں کو مزید بڑھانے پر بھی اتفاق کیا، اس کے ساتھ ہی خوراک، توانائی کے بحران اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے نئے چیلنجز پر مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ برسلز میں بات کے دوران یورپی یونین نے پاکستان کے لیے جی ایس پی پلس اسکیم کی مسلسل اہمیت کا اعتراف کیا، جو پاکستان اور یورپی یونین کے معاشی تعلقات کا بڑا ستون سمجھا جاتا ہے، فریقین نے اقوام متحدہ کے اصولوں، عالمی امن، کثیرالجہتی نظام، اور قانون کی حکمرانی کے تحت بین الاقوامی تنازعات کے حل پر زور دیا۔ اجلاس میں غزہ کے مسئلے پر بھی بات چیت ہوئی سیاسی، معاشی، انسانی حقوق، تجارت، مہاجرت، ترقیاتی منصوبوں اور یورپی یونین کے گلوبل گیٹ وے فریم ورک کے تحت تعاون مزید بڑھایا جائے گا۔ اعلامیہ کے مطابق فریقین نے ایراسمس منڈس اور ہورائزن یورپ جیسے تعلیمی پروگرامس کے ذریعے علم اور تحقیق کے تبادلوں کو مزید بڑھانے پر بھی اتفاق کیا، اس کے ساتھ ہی خوراک، توانائی کے بحران اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے نئے چیلنجز پر مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ برسلز میں بات کے دوران یورپی یونین نے پاکستان کے لیے جی ایس پی پلس اسکیم کی مسلسل اہمیت کا اعتراف کیا، جو پاکستان اور یورپی یونین کے معاشی تعلقات کا بڑا ستون سمجھا جاتا ہے، فریقین نے اقوام متحدہ کے اصولوں، عالمی امن، کثیرالجہتی نظام، اور

قانون کی حکمرانی کے تحت بین الاقوامی تنازعات کے حل پر زور دیا۔ اجلاس میں غزہ کے مسئلے پر بھی بات چیت ہوئی، پاکستان اور یورپی یونین نے صدر ٹرمپ کے جامع منصوبے کے پہلے مرحلے پر اتفاق رائے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ تمام فریق جنگ بندی پر عمل کریں، معاہدے کے تمام مراحل بروقت مکمل ہوں اور غزہ میں تعمیر نو اور انسانی امداد تک رسائی یقینی بنائی جائے، دونوں نے دو ریاستی حل کی حمایت بھی دہرائی۔ پاکستان اور یورپی یونین نے اکتوبر 2025 میں پاک افغان سرحدی کشیدگی کے تناظر میں علاقائی امن اور بات چیت کے ذریعے مسائل کے حل پر زور دیا، فریقین نے افغان عبوری حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ اعلامیہ میں افغانستان کی بگڑتی معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ افغانستان میں امن، استحکام اور ایک جامع سیاسی عمل ہی خطے کے مفاد میں ہے۔ پاکستان اور یورپی یونین نے اکتوبر 2025 سے پاک افغان سرحدی کشیدگی کے تناظر میں علاقائی امن اور بات چیت کے ذریعے مسائل کے حل پر زور دیا، فریقین نے افغان عبوری حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ اعلامیہ میں افغانستان کی بگڑتی معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ افغانستان میں امن، استحکام اور ایک جامع سیاسی عمل ہی خطے کے مفاد میں ہے، یورپی یونین نے اس بات کو سراہا کہ پاکستان گزشتہ 40 سال سے لاکھوں افغان مہاجرین کی میزبانی کر رہا ہے، اور کہا کہ کسی بھی واپسی کا عمل محفوظ، باوقار اور عالمی قوانین کے مطابق ہونا چاہیے۔ آخر میں دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے کہ سٹرٹیجک مکالمے کا آٹھواں دور اسلام آباد میں منعقد کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 NOV 2025

Page No. 21

Sufferings of winters

Quetta city is facing a number of challenges but authorities concerned are not ready to deal with them. A surging population straining under the weight of inadequate basic facilities. While the city's growth shows its potential, the lack of essential services like clean water, proper sanitation, and reliable power threatens the well-being of its residents. This rapid urbanization isn't solely organic. People are heading towards Quetta for opportunities unavailable in rural areas. But this influx outpaces infrastructure development. Existing resources are stretched thin, leading to water shortages, overflowing sewage systems, and power outages that disrupt daily life. The consequences are dire: compromised health, a decline in living standards, and frustration amongst residents. This winter people in Quetta city faced immense difficulties due to gas shortage. Similarly, electricity load-shedding and water scarcity have already complicated the situation of people across the city. Poverty is increasing in rural areas of Balochistan as the agriculture is heading towards degradation because of electricity load-shedding, floods and lack of attention on the part of the government. Similarly, the province lacks factories and industry sector. Thus people have no other option but to move Quetta to improve life or at least ensure two time meal for children. The government must ensure to provide basic facilities and livelihood to masses at their doorsteps and improve the life standard of people living in remote areas of the country to mitigate the ratio of urbanization. Therefore, the situation demands a multi-pronged approach. Urban planners must prioritize infrastructure development. Investments in water treatment plants, sewage systems, and a robust power grid are crucial. Long-term solutions might involve exploring alternative water sources and renewable energy options. Equally important is population control. Promoting family planning initiatives and educating communities about responsible parenthood can help stabilize population growth. This, coupled with creating economic opportunities in rural areas, can create a more balanced development model. The onus doesn't fall solely on the government. Public awareness campaigns are vital. Residents need to be educated on responsible waste disposal and water conservation practices. Additionally, fostering a sense of community ownership over civic spaces can encourage residents to participate in maintaining cleanliness and reporting infrastructure issues. Quetta's story is not unique. It's a cautionary tale for other burgeoning cities. By proactively addressing population growth and prioritizing basic needs, Quetta can transform its growing pains into a catalyst for a more sustainable and prosperous future. The well-being of its residents and the city's long-term potential depend on it.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 25 NOV 2025 Page No. 22

بلوچستان میں محکمہ صحت کی تاریخی اصلاحات اور دور افتادہ علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کا نیا دور

تحریر، سلمہ خان یوسفزئی

بلوچستان میں محکمہ صحت میں جاری تاریخی اصلاحات ایک ایسے دور کا آغاز ثابت ہو رہی ہیں جس نے برسوں سے جمود کا شکار اس شعبے کو درست سمت میں گامزن کر دیا ہے۔ ماضی میں مختلف انتظامی رکاوٹوں، وسائل کی کمی اور عدم توجہی کے باعث صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات تک رسائی نہ ہونے کے برابر تھی، لیکن موجودہ قیادت کی سنجیدہ کاوشوں نے ایک نئے سفر کی بنیاد رکھ دی ہے۔ آج محکمہ صحت بلوچستان مسلسل بہتری کی طرف بڑھ رہا ہے اور وہ اقدامات کیے جا رہے ہیں جو پہلے کبھی نہیں ہو سکے تھے۔

انتظامی امور میں تسلسل برقرار رکھنا ان اصلاحات کا بنیادی تقاضا ہے، اسی لیے افسران کی ٹرانسفر پوسٹنگ معمول کی انتظامی ضرورت کے تحت کی جاتی ہے۔ تاہم سوشل میڈیا پر ایک مخصوص لابی ان معمول کی تبدیلیوں کو بے جا طور پر متنازع بنا کر نہ صرف افسران بلکہ عام شہریوں میں بھی غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے، حالانکہ حقائق اس پروپیگنڈے سے بالکل مختلف ہیں۔ ٹرانسفر پوسٹنگ کسی بھی بڑے نظام کا لازمی حصہ ہوتی ہے اور اصلاحاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ افسران کا تجربہ مختلف مقامات پر بروئے کار لایا جائے۔

بلوچستان کے صحت کے شعبے میں پہلی مرتبہ حقیقی معنوں میں وہ پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے جو کسی زمانے میں صرف دعوؤں تک محدود تھی۔ اب ایسے علاقوں میں اسپتال فعال ہوئے ہیں جہاں پاکستان کے قیام کے بعد سے آج تک ڈاکٹرز تعینات نہیں ہوئے تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے آبائی گاؤں بیکو میں اسپتال کا فعال ہونا اور وہاں پہلے بچے کی ولادت ہونا نہ صرف ایک خوش آئند پیش رفت ہے بلکہ یہ اس بات کی علامت بھی ہے کہ صوبے کی قیادت صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ نومولود کا نام صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے منسوب کرنا اس بات کا اعتراف ہے کہ اس پورے سفر میں قیادت کی دلچسپی اور نگرانی نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اسی طرح مند جیسے علاقے میں پہلی مرتبہ ڈاکٹرز کی تعیناتی ہونا ایک ایسا قدم ہے جس نے عوام میں اعتماد پیدا کیا ہے اور انہیں ریاستی سہولیات پر یقین دلایا ہے۔

محکمہ صحت بلوچستان میں جاری ان اصلاحات کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو جاتا ہے جن کی مشترکہ حکمت عملی نے اس محکمے کے نظام کو نئی زندگی دی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے صحت کے شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے وہ اقدامات کیے ہیں جو ماضی میں ممکن نہ تھے۔ ان کی جانب سے اختیار کی گئی پالیسی نہ صرف عملی ہے بلکہ اس میں زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کی ضروریات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

یہ اصلاحات اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر سیاسی عزم مضبوط ہو اور عوام کی سہولت کو اولین ترجیح دی جائے تو وہ علاقوں میں بھی ترقی ممکن ہو جاتی ہے جہاں دہائیوں تک کوئی تبدیلی نہیں آ سکی۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں اسپتالوں کا فعال ہونا اس سفر کا نقطہ آغاز ہے۔ یہ اقدامات صرف موجودہ حکومت کی کارکردگی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی ثابت ہوں گے۔ آج بلوچستان کا محکمہ صحت ایک ایسے راستے پر گامزن ہے جس کا مقصد ہر شہری تک صحت کی سہولت پہنچانا ہے اور یہ سفر اب رکنے والا نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 25 NOV 2025 Page No. 23

”تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان فتنہ الہندوستان کالعدم تنظیموں کے جال میں“

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی پروردہ کالعدم تنظیمیں پہلے بیرونی فنڈنگ کے ذریعے ان پڑھ اور غریب افراد کو چند پیسوں کا لالچ دے کر ان کو پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال کرتی تھیں۔ لیکن وقت کے ساتھ ان کا طریقہ کار زیادہ منظم، خاموش اور خطرناک ہو چکا ہے۔ آج یہ بھارتی پراکسی نیٹ ورک بندوق یا بم سے زیادہ ایک اور ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ ریاستی ناانصافیوں کی جھوٹی کہانیوں اور محرومیوں کے من گھڑت بیانیے پر مبنی لٹریچر اور کتابوں کے ذریعے تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان نسل، جن میں خواتین بھی شامل ہیں، کو ریاست کے خلاف گمراہ کر کے بغاوت پر اکسایا جا رہا ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان کسی بھی معاشرے کی امید، اس کی ترقی و خوشحالی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کالعدم تنظیموں نے اسی باشعور طبقے کو اپنی سازش کا ہدف بنا لیا ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی گمراہی ان کے مذموم عزائم کی جیت ہے۔ اس مقصد کے لیے بلوچستان میں بی ایل اے، بی ایل ایف، بی این اے اور بی آر پی جیسی دیگر بھارتی اسپانسرڈ کالعدم تنظیمیں، بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) بلوچ وومن فورم (بی ڈبلیو ایف) اور ”پانک“ جیسی دیگر اپنی پراکسیز کو بھاری فنڈنگ فراہم کرتی ہیں، جو پھر اپنے تربیت یافتہ کارندوں کو کالجز اور یونیورسٹیوں میں بھیج کر انہیں ایسی کتب فراہم کرتے ہیں جو بظاہر انقلابی، فکری یا تاریخی دکھائی دیتی ہیں مگر درحقیقت ان میں نفرت، تشدد، بغاوت اور ریاست دشمنی کو نظریاتی بنیادیں فراہم کی گئی ہوتی ہیں۔ اس کا واضح ثبوت کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کا نشریاتی ادارہ ”ہکل پبلی کیشنز“ کی مندرجہ ذیل کتب ہیں، جن میں (فتح اسکواڈ) (ہیل کاری) (ڈیجیٹل سٹوری) (خفیہ سیل) (گوریلا) (چیدہ) (فرائی دی برین) (شاری) (جدید مہارتیں) (سنائپر ہیل کاری) شامل ہیں۔ ان کتب کے اندر ریاست کے خلاف زہر افشانی کی گئی اور

دہشت گردی کو آزادی اور حقوق کی جنگ قرار دیکر اس کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ یہ کتب تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کے ذہن میں سب سے پہلے ریاست اور اداروں کے خلاف عدم اعتماد پیدا کرتی ہیں۔ پھر دھیرے دھیرے انہیں یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ وہ کسی مظلوم قوم کا حصہ ہیں جنہیں صرف ہتھیار اٹھا کر ہی انصاف مل سکتا ہے۔ ان کتب میں شامل مواد واقعات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے، خصوصاً بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے حقائق کو مسخ کرتا ہے اور ”دہشت گردی“ کو جدوجہد کا رنگ دیتا ہے۔ نوجوان جسے ڈاکٹر، انجینئر، استاد، وکیل، جج، صحافی اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں قوم وملک کا نام روشن کرنا تھا، اسے ایسے لٹریچر کے ذریعے دہشت گردی میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ اس کا واضح ثبوت گمراہی کا شکار ہو کر اپنی ہی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے، اپنوں کا خون بہانے والے دہشت گرد اور خودکش بمبار زیادہ تر تعلیم یافتہ ہیں۔ چند مثالیں: ہیبتل ولد عبدالحمید، پنجگور کے علاقے خدابان کا رہائشی اور گریجویٹ تھا، لیکن بدقسمتی سے دہشت گرد تنظیموں کے جال میں پھنس گیا اور 2022ء کو بی ایل اے (مجید بریگیڈ) کے ایک خودکش حملے اپنی جان گنوا کر اپنی دنیا و آخرت تباہ کر بیٹھا۔ ماہل بلوچ ولد کہدہ حمید، گوادر کے علاقے سربندر کی رہائشی اور تربت لاء کالج میں آٹھویں سمسٹر کی طالبہ تھی، کو بی ایل اے نے گمراہ کر کے اپنے ساتھ شامل کیا، جو 2022ء کو (مجید بریگیڈ) کے ایک خودکش حملے میں اپنی جان گنوا بیٹھی۔ شاہ فہد بادینی ولد میر فضل خان بادینی، نوشکی کے علاقے کلی بادینی کا رہائشی اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان تھا جس نے لسبیلہ یونیورسٹی سے بی اے مکمل کیا تھا، بھارتی اسپانسرڈ کالعدم تنظیم بی ایل اے نے شاہ فہد کے سامنے دہشت گردی کو قومیت اور آزادی کی جنگ بنا کر گمراہ کیا، یہاں تک کہ وہ اپنوں کے خون بہانے کو جہاد سمجھنے لگا اور 2021ء میں (مجید بریگیڈ) کے ایک خودکش حملے میں جہنم کا ایندھن بن گیا۔ شاری بلوچ 3 جنوری 1971ء میں تربت میں ایک تعلیم یافتہ گھرانے میں پیدا ہوئی، شاری بلوچ نے کراچی یونیورسٹی میں ایم فل مکمل کیا، وہ شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں تھی۔ اپنے شوہر حبیطان بلوچ، جو کہ بی ایل اے کا اہم رکن تھا کے ذریعے بی ایل اے (مجید بریگیڈ) کے جال میں پھنس کر، اپریل 2022ء میں کراچی میں یونیورسٹی کے گیٹ پر خودکش دھماکے میں مر کر اپنی دنیا و آخرت گنوا بیٹھی۔ سمیعہ قلندرانی ایک تعلیم یافتہ خاتون اور شعبہ صحافت سے منسلک تھی، بی ایل اے کے جال میں پھنس کر 2018ء میں دالبندین کے قریب ایک خودکش حملے میں ہمیشہ کے لیے جہنم کا ایندھن بن گئی۔ 27 سالہ یاسر بلوچ زہری ولد لال جان زہری خضدار کے علاقے سوراب کا رہائشی تھا اور ایک مکینیکل انجینئر تھا، بلوچ لبریشن آرمی کے فریب میں پھنس کر 2018ء میں ایک حملے میں اپنی جان گنوا بیٹھا۔ فتنہ الہندوستان کی پراکسیز کا ایک اور حربہ یہ ہے کہ وہ سوشل میڈیا اور آن لائن لائبریریوں کے ذریعے ان کتابوں کو پرکشش انداز میں پھیلاتی ہیں۔ اس کے لیے جعلی آئی ڈی، بیرون ملک بیٹھے سہولت کار اور مخصوص آن لائن گروپس استعمال کیے جاتے ہیں جہاں نوجوانوں کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ یہ ”حقیقت“ اور ”حق آزادی“ کی اصل داستانیں ہیں۔ یوں وہ طالب علم جو کبھی یونیورسٹی میں صرف پڑھائی اور مستقبل کے خوابوں میں مگن تھا، آہستہ آہستہ ذہنی انتشار کا شکار ہو کر شدت پسند بیانیے کے قریب آ جاتا ہے۔ فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیموں کا مقصد کبھی بھی بلوچ نوجوان کی ترقی نہیں رہا۔ اگر ان کے ایجنڈے میں واقعی بلوچ عوام کی فلاح ہوتی تو وہ تعلیم، روزگار، صحت، انفراسٹرکچر جیسے شعبوں پر حملے نہ کرتے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ نوجوان کو جتنا زیادہ جذباتی بنائیں گے، اپنی کارروائیوں کے لیے اتنا ہی آسان ہدف حاصل کر لیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ تشدد پر مبنی کتب ان کے لیے بارود یا اسلحے سے بھی زیادہ کارآمد ثابت ہو رہی ہیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ والدین، اساتذہ اور سماجی تنظیمیں اس حقیقت کو سمجھیں کہ کالعدم تنظیموں کا سب سے بڑا محاذ اب نوجوانوں کے ذہن ہیں۔ طلبہ کو حقائق پر مبنی لٹریچر اور کتب فراہم کی جائیں جن سے وہ مسئلہ بلوچستان کی حقیقت کو سمجھ سکیں۔ بلوچ نوجوان ذہین، بیدار اور باصلاحیت ہیں۔ دشمن کی یہی خوفزدگی ہے کہ یہ نوجوان اگر تعلیم اور ترقی کی راہ پر چل پڑے تو بیرونی سازشوں کے لیے کوئی جگہ نہیں بچے گی۔ اسی لیے انہیں تشدد پر مبنی کتب کے ذریعے روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated 25 NOV 2025 Page No 24

انسدادِ دہشتگردی کی حکمت عملی میں پاکستان کہاں غلطی کر رہا ہے؟

انداز بیاں

محمد عامر رانا

پاکستان کی داخلی سلامتی کے مسائل مزید پیچیدہ اور خطرناک ہوتے جا رہے ہیں حالانکہ حکومتی ادارے ان سے نمٹنے کے لیے مختلف حربے آزما رہے ہیں لیکن سنجیدگی سے اپنے منصوبوں پر دوبارہ غور کرنے کے بجائے وہ سخت اور دفاعی طریقے استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ اگرچہ طاقت کا استعمال بعض اوقات ضروری ہو سکتا ہے خاص طور پر اس وقت کہ جب یہ ایک بڑی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہو لیکن سخت اقدامات پر ضرورت سے زیادہ انحصار پہلے سامنے آنے والی تمام پیش رفت کو صفر کر سکتا ہے بلکہ یہ سیکیورٹی مسائل کے الٹ اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ اس دلیل کو مزید گہرائی سے دیکھنے سے پہلے، یہ دیکھنا ضروری ہے کہ پاکستان کے سیکیورٹی ادارے کس طرح دو بڑے شہروں کی حفاظت کے لیے کوشاں ہیں جو کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ ہیں۔ بلوچستان ایک طویل عرصے سے جاری شورش کے ساتھ ساتھ اسلامسٹ عسکریت پسند گروہوں کی جانب سے مسلسل خطرات سے نبرد آزما ہے۔ یہاں اہم نکتہ لندن اور پیرس کا موازنہ کرنا نہیں ہے جیسا کہ چارلس ڈکنز نے کیا تھا بلکہ یہ سمجھنا ہے کہ کیوں دو پاکستانی شہر حالانکہ انہیں سیکیورٹی کے لیے ایک جیسی رقم اور افرادی قوت ملتی ہے، کو مختلف نوعیت کے سلامتی کے خطرات کا سامنا ہے۔ ایک شہر زیادہ محفوظ ہے، جبکہ دوسرا نہیں ہے۔ ریاست خفیہ معلومات، تعیناتیوں اور چوکیوں پر زیادہ وسائل خرچ کرتی ہے۔ اس کے باوجود دہشت گرد کمزوریاں تلاش کر کے انہیں استعمال کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اسلام آباد میں حملے کم ہوتے ہیں جبکہ کوئٹہ زیادہ عسکریت پسندوں کی زد میں آتا ہے۔ دونوں شہروں کے رہائشی سیکیورٹی اداروں کی انسداد دہشت گردی حکمت عملیوں سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ یہ اقدامات ان کی معمولات زندگی میں براہ راست رکاوٹ بنتے ہیں اور مقامی کاروبار پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ سیکیورٹی ادارے عام طور پر اپنی احتیاطی حکمت عملی تشکیل دیتے وقت عوامی شکایات کو شاذ و نادر ہی مدنظر رکھتے ہیں۔ اسلام آباد اور کوئٹہ میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے اعداد و شمار اس بات کا واضح اشارہ کرتے ہیں کہ سیکیورٹی اداروں کو اپنی احتیاطی حکمت عملیوں پر از سر نو غور کرنے اور انہیں جدید بنانے کی فوری ضرورت ہے۔ اسلام آباد میں جنوری 2021ء سے اب تک 6 دہشت گرد حملے ہو چکے ہیں جن میں جاں بحق افراد کی تعداد 21 ہے۔ ان میں 11 نومبر کا حالیہ حملہ سب سے زیادہ مہلک تھا جس میں ضلعی کچہری کو نشانہ بنایا گیا تھا جہاں 12 افراد جان سے گئے۔ اسلام آباد میں اس سے پہلے ہونے والے حملے نسبتاً چھوٹے پیمانے پر تھے جو کہ شہر کے مضافات میں پیش آئے اور ان میں بنیادی طور پر پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا تھا جن میں سے زیادہ تر واقعات کا تعلق کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے تھا۔ اس کے برعکس کوئٹہ میں اسی عرصے کے دوران 152 دہشت گرد حملے ہوئے جن میں 264 افراد جاں بحق ہوئے۔ کوئٹہ میں جن افراد کو ہدف بنایا گیا ان کی نوعیت بہت زیادہ متنوع تھی جن میں عام شہری، حکومتی اہلکار، سیکیورٹی فورسز، قبائلی سردار، مذہبی برادریاں اور ان کے رہنما اور سیاسی کارکن شامل تھے۔ حملہ آور بھی اتنے ہی متنوع تھے جن میں قوم پرست باغی گروہوں جیسے بلوچ ریپبلکن گارڈز، بلوچستان لبریشن آرمی، بلوچ لبریشن فرنٹ، اور بی آر اے ایس (جو بی ایل اے، بی ایل ایف اور بی آر جی کا اتحاد ہے) کے ساتھ ساتھ اسلامسٹ عسکری اور فرقہ وارانہ تنظیمیں جیسے داعش خراساں/داعش پاکستان پروونس، لشکر جھنگوی، ٹی ٹی پی اور یونائیٹڈ بلوچ آرمی شامل ہیں۔ یہ رجحان جاری ہے۔ صرف جنوری کے مہینے میں ہی کوئٹہ میں 32 حملے ہوئے جن میں 132 اموات ہوئیں اور ان حملوں میں ہدف اور حملہ آوروں کی یہی مختلف اقسام دیکھنے میں آئی۔ اعداد و شمار واضح طور پر بتاتے ہیں کہ عسکری گروپس، ان کے ہدف اور ان کی حکمت عملی، گزرتے برسوں کے دوران بدل چکی ہیں۔ یہ تبدیلی ظاہر کرتی ہیں کہ موجودہ انسداد دہشت گردی کی حکمتِ عملی کس قدر غیر مؤثر ہیں، چاہے وہ عملی اقدامات ہوں یا احتیاطی اقدامات جو زیادہ تر سیکیورٹی چیک پوسٹس، سیف سٹی نگرانی کے نظام اور انٹرنیٹ جام کرنے پر منحصر ہے۔ اسلام آباد میں حالیہ حملہ اس بات کی تلخ یاد دہانی ہے کہ دہشت گرد گروہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے قائم کردہ دفاعی حصار کو توڑ دیا ہے۔

کوئٹہ میں قدرتی طور پر خطرہ زیادہ ہے لیکن وفاقی دارالحکومت کے رہائشی مختلف وجوہات کی بنیاد پر زیادہ پریشان ہیں۔ انہیں سیکیورٹی کی بڑھتی ہوئی سطحوں، چیک پوسٹس کی بڑھتی تعداد اور کرکٹ ٹیمز، غیر ملکی مہمانوں اور سرکاری اہلکاروں کی نقل و حرکت کے پروٹوکول کی وجہ سے گھنٹوں تک سڑکوں کی بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہر کے معاملات اکثر رک سے جاتے ہیں جو اعصابی کیفیت اور ناقص انتظامات کی عکاسی کرتے ہیں حالانکہ ریاستی وسائل کافی مقدار میں دستیاب ہیں۔ اس کے باوجود حکومت اپنے سیکیورٹی منصوبوں پر نظر ثانی یا از سر نو سوچنے سے گریزاں نظر آتی ہے۔ جب سیکیورٹی ایجنسیز سخت پروٹوکولز پر حد سے زیادہ توجہ مرکوز کر دیتی ہیں تو وہ غیر ارادی طور پر دہشت گردوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں اور وہ اپنی حکمت عملی بدل کر انہی اقدامات کو عبور کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ دونوں شہروں کے اعداد و شمار اسی رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ جب دہشت گرد خود کو برتر محسوس کرنے لگتے ہیں تو یہ ریاست کی جانب سے اپنائی گئی سخت اقدامات کی حکمت عملی کو کمزور کر دیتا ہے۔ ان حکمت عملیوں میں ان ممالک پر دباؤ ڈالنا شامل ہے جو شدت پسندوں کو پناہ یا معاونت فراہم کرتے ہیں جبکہ ایسے عناصر کے ساتھ سیاسی تعلقات رکھنے یا نہ رکھنے کا سیاسی طریقہ کار بھی شامل ہے۔ جب عوام سڑکوں پر بالکل مختلف حقائق دیکھتے ہیں تو دہشت گردی کے پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر بھی اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ پاکستان، افغانستان کی طالبان حکومت پر دہشت گرد نیٹ ورکس خاص طور پر ٹی ٹی پی کی حمایت کا سلسلہ بند کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔ حال ہی میں دفتر خارجہ نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ تجارت صرف اسی صورت میں دوبارہ شروع ہوگی جب کابل سرحد پار دہشت گردی کو روکے جبکہ یہ بھی کہا کہ اہم علاقائی توانائی کے منصوبوں کے مستقبل کو طالبان کی طرف سے عسکریت پسندوں کی حمایت ختم کرنے سے جوڑ دیا جائے۔ یہ افغان نائب وزیر اعظم برائے اقتصادی امور ملا عبدالغنی برادر کی حالیہ پریس کانفرنس کے جواب میں تھا کہ جس میں انہوں نے افغان تاجروں کو پاکستان کے ذریعے سامان برآمد کرنے سے روکنے کی ہدایت دی تھی۔ بظاہر یہ طریقہ کار کامیاب نہیں ہو رہا کیونکہ مخالفین دیکھ سکتے ہیں کہ ان سے نمٹنے میں پاکستان کتنا مایوس ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنے افرادی، مالی، ٹیکنالوجی اور سائبر وسائل کا بہتر استعمال کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے آپریشنز کو اسٹریٹجک طور پر ڈھالنا ہوگا۔ روک تھام کے ظاہری اقدامات پر بہت زیادہ انحصار کرنا جیسے چوکیوں اور سڑکوں پر بڑی رکاوٹیں، معمولات زندگی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کو زیادہ مؤثر طریقے سے استعمال کرنے سے سیکیورٹی کو کمزور کیے بغیر چوکیوں کی تعداد کو کم کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ دہشت گرد واضح اور پوشیدہ دونوں حفاظتی اقدامات سے گزرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، اس لیے ایجنسیز کو تمام شعبہ جات میں اپنی کوششیں بڑھانے کی ضرورت ہے۔ غیر ملکی اور مقامی اہم شخصیات کی آمد و رفت کے لیے شاہراہوں اور بڑی سڑکوں کو بند کرنے سے سلامتی کے خطرات کم نہیں ہوتے۔ کئی مواقع پر یہ خطرات مزید بڑھ جاتے ہیں اور عوام میں خوف اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ یہ مایوسی خاص طور پر اسلام آباد میں نمایاں ہے جبکہ کوئٹہ میں عدم تحفظ کا احساس اب بھی بہت زیادہ ہے۔ ایک بار پھر اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ریاست کو اپنی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملیوں کا جامع جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 NOV 2025 Page No.

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، بلوچستان زرعی ٹیکس رولز 2025 کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 25 NOV 2025 Page No.________

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان صوبے میں غیررسمی تعلیم ایکٹ کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کان سیف سیٹیز اتھارٹی ایکٹ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں